39502 ـ اس كے سامنے والی گاڑی الٹ گئي اوروہ اس سے جاٹكرایا اوردوآدمی مر گئے

سوال

ميں اسى كلوميٹرگھنٹہ كى رفتارسے گاڑى چلارہاتھا جوكہ اس طرح كہ ساحلى علاقوں ميں ڈبل روڈ پراس رفتارسے كم ہے جس كى ان علاقوں ميں اجازت ہوتى ، اچانك ہمارے سامنے سے ايك بس آئى اوردوسڑكوں كى ركاوٹ توڑتے ہوئے ہمارے سامنے الٹ گئي اورميں اس كے ساتھ جاٹكرايا كيونكہ اس كے اچانك سامنے آجانے سے ميں اس سے بچ نہيں سكا اوربس كى دوسواريا‌ں مرگئيں ۔
جوسواريا‌ں اس حادثے ميں بچ گئي تھيں ان سے سوال كے دوران مجھے معلوم ہوا كہ بس كا ڈرائيور اصلى ڈرائيور نہيں تھا اورنہ ہى اس كے پاس لائسنس تھا ، تومیرا سوال ہے كہ :
كيا مجھ پركفارہ اورديت واجب ہوتى ہے كہ نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب حقيقتا معاملہ ايسا ہى ہے جيسا كہ آپ نے ذكر كيا ہے كہ آپ كى رفتاربھى قانون كے مطابق تھى اوربس اچانك آپ كے سامنے آكرالٹ گئي اورآپ اس سے بچ نہ سكے بلكہ اس كے جا ٹكرائے توآپ پركوئي گناہ نہيں ، اورنہ توآپ پرديت لازم آتى ہے اورنہ ہى كفارہ ، كيونكہ آپ نے عمدا نہيں كيا اورنہ ہى كوئي زيادتى كى ہے ۔

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى سے مندرجہ ذيل سوال پوچھا گيا :

ايك شخص كى گاڑى الٹ گئي تواس كے ساتھ سواراس كا والد فوت ہوگيا توكياس پركفارہ ہوگا ؟

شيخ رحمہ اللہ تعالى كا جواب تھا :

حادثہ كاسبب معلوم كرنا ہوگا ، اگرتووہ ڈرائيوركى كوتاہى يا زيادتى كى بنا پرحادثہ ہوا ہے تواس پر ضمان (ديت) اوركفارہ ہے ، اوراگر اس كى كوئي زيادتى نہيں اورنہ ہى كوتاہى ہے تواس پركچھ لازم نہيں آتا ۔ اھـ

ديكھيں : فتاوى اسلاميۃ (3 / 357) ۔

اوراللجنۃ الدائمۃ (مستقل فتوى كميٹى) سے اس كے مشابہ ہى سوال كيا گيا تواس كا جواب تھا :

اگرگاڑی چلانے میں ڈرائیور کی کوتاہی ہویا پھروہ حادثہ کا سبب بنے مثلا مخالفت سمت پرگاڑی چلانا یا تیز رفتاری یا پھر نیند آجانا وغیرہ یا پھر گاڑی کے بارہ میں سستی کرنا اوراس کی سلامتی کے اسباب کومعلوم ہی نہ کرنا تواس بنا پرہونے والے حادثہ میں اس پر کفارہ قتل ہوگا یعنی ایک مومن غلام آزاد کرنا اگر غلام نہ ملے تودو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا یہ اللہ تعالی کے ہاں اس کی توبہ ہے ۔

لیکن اگر وہ حادثہ میں کسی بھی قسم کا سبب نہیں بنتا تواس پرکچھ بھی لازم نہیں آتا ۔ اھـ

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (2 / 356) ۔

اسلامی فقہ کانفرنس کے آٹھویں اجلاس منعقدہ 1414ھجری الموافق 1993میلادی میں وہ حالات جن میں ڈرائیور کواس کی مسؤلیت سے درگزر کیا جاسکتا ہے مندرجہ ذیل فیصلیہ کیا گیا :

ا ـ جب کوئي حادثہ اس تیزرفتاری کی وجہ سے ہو جس میں ڈرائیورکچھ نہ کرسکے اوروہ اس سے بچ نہ سکے ، یہ ہروہ پیش آنے والا عمل ہے جوانسان کے تدخل سے خارج ہے ۔

ب ـ جب حادثہ کسی متضرر فعل کے سبب سے ہوجونتیجہ کے پیدا کرنے پربہت قوی تاثیر ہو ۔

مجلۃ المجمع الفقھی عدد نمبر (8) جزدوم صفحہ نمبر (372) ۔

اور آپ کے مسئلہ پریہی منطبق ہوتا ہے ۔

واللہ اعلم .